السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ قومی تقریبات کے اختتام پر یا شروع میں قومی ترانہ پڑھا جاتا ہے جس کا احترام قومی فریضہ سمجھا جاتا ہے ۔ اس طرح ہمارے سکول میں بھی پڑھائی کے آغاز میں دعا ہوتی ہے جس کے آخر میں قومی ترانہ پڑھا جاتا ہے اور جس کے ادب واحترام میں ہر فرد کو بے حس وحرکت کھڑا ہونا پڑتا ہے یعنی قومی قانون کے تحت مذکورہ طریقے کے ساتھ احترام بجالانا فرض ہے ۔

بندہ ناچیز اپنی سوچ کے ساتھ ایسا نہیں کرتا ۔ جس کی وجہ سے سکول میں کافی گڑبڑ ہو چکی ہے ۔ قائلین کہتے ہیں یہ قومی فریضہ ہے اور قومی قانون ہے لہٰذا یہ قرآن وسنت سے متصادم نہیں ہے ۔

براہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں جواز یا عدم جواز کی وضاحت فرما کر شکریہ کا موقع دیں اگر مجبوراً ایسا کرنا پڑے تو کیا عقیدہ توحید کے منافی تو نہیں ہو گا ؟ محمد ایوب خالد جھبران

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ جانتے ہیں تلاوت قرآن مجید کا کیا مقام ومرتبہ ہے پھر خطبہ جمعة المبارک کے آداب بھی معلوم ہیں مگر شریعت میں تلاوت اور خطبہ میں یہ ترانے والا طریقہ نہیں واضح ہے دوران ترانہ اس طرح بے حس وحرکت کھڑا ہونا غیر مسلم قوموں کی نقالی ہے اب غیر مسلم اقوام کے اس طریقہ کو قومی فریضہ یا قومی قانون سمجھنا یا قرار دینا سراسر ناجائز ہے ۔

پھر محض تعظیم وتوقیر کی غرض سے کھڑا ہونا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے بھی درست نہیں جیسا کہ احادیث سے معلوم ہے حتی کہ نماز جس میں قیام فرض ہے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوجہ عذر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ کی اقتداء میں نماز میں کھڑے ہوگئے تو آپ نے نماز کے اندر ہی اشارہ سے ان کو بٹھا دیا حالانکہ ان کا قیام ترانے والے قیام کی قسم سے نہ تھا بلکہ نماز میں ایک فرض تھا تو آپ غور فرمائیں ترانے کے دوران ادب واحترام کی غرض سے بے حس وحرکت کھڑا ہونا پھر کیسے درست ہو سکتا ہے ؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص534

محدث فتویٰ